یوم انہدام جنت البقیع

<"xml encoding="UTF-8?>

یوم انہدام جنت البقیع

یہ مقالہ یوم انہدام جنت البقیع کے بارے میں ہے۔ تخریب بقیع کے واقعے سے آشنائی کے لئے، مقالہ ، تخریب بقیع دیکھئے۔

یوم انہدام جنت البقیع، جنت البقیع کے منہدم کرنے کی تاریخ کو کہا جاتا ہے۔

وہابیوں نے صفر 1344ھ کو مدینہ پر حملہ کیا،[1]
جس میں مسجد نبوی اور دوسرے مذہبی اماکن کو نقصان پہنچایا۔[2]
اس حملے کے سات ماہ بعد یعنی رمضان المبارک سنہ 1344ھ کو شیخ عبداللہ بن بُلَیہد (1284-1359ھ) جو سنہ 1343 سے 1345ھ تک مکہ کا چیف جسٹس تھا،[3]

مدینہ آیا اور وہاں کے مفتیوں سے مقبروں کی تخریب کا حکم دریافت کیا۔[4]
اس طرح 8 شوال سنہ 1344ھ کو جنت البقیع میں موجود مقبرے مسمار کر دیئے گئے۔[5]

دستیاب قرائن و شواہد بتاتی ہیں کہ جنت البقبع کی تخریب کے بعد سعودی عرب کے اس وقت کے فرمانروا، ملک عبدالعزیز نے مورخہ 12 شوال سنہ 1344ھ کو عبداللہ بن بلیہد کے نام لکھے گئے ایک خط میں ان کے اس اقدام کو سراہا۔[6]
اسی مناسبت سے شیعہ ہر سال 8 شوال کو یوم انہدام جنت البقیع کے نام سے سوگ مناتے ہیں۔[7]

شیعہ اس دن کی مناسبت سے مجالس اور عزاداری برگزار کرتے ہوئے اس واقعے کی مذمت اور مسمار شدہ مذہبی مقامات کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہیں۔[8]
یوم انہدام بقیع کی مناسبت سے حرم امام حسینؑ میں تسلیتی بنر (اپریل سنہ 2021ء)[9]

قبرستان بقیع میں ائمہ بقیع کے قبور کی موجودہ حالت
البتہ وہابیوں نے 1220ھ کو بھی سعود بن عبدالعزیز کے حکم پر مدینہ پر حملہ کیا تھا جس میں ائمہ بقیع کے مزارت پر بنائے گئے گنبد اور حضرت فاطمہ(س) سے منسوب بیت الاحزان کو نقصان پہنچایا تھا۔[10]عبدالرحمن جَبَرتی کی رپورٹ کے مطابق اس حملے میں وہابیوں نے مسجد نبوی کے علاوہ باقی تمام مذہبی مقامات کو نقصان پہنچایا تھا۔[11]

سنہ 1234ھ میں سلطان محمود ثانی (حکومت: 1223-1255ھ) کے حکم سے اس حملے میں تخریب ہونے والے بعض قبور کی مرمت کی گئی تھی۔[12]

حوالہ جات

۱- ماجری، البقیع قصة التدمیر، ۱۴۱۱ق، ص۱۱۳-۱۳۹؛ امینی، بقیع الغرقد، ۱۳۸۶ش، ص۴۹۔

۲- ماجری، البقیع قصة التدمیر، ۱۴۱۱ق، ص۱۱۳-۱۳۹؛ امینی، بقیع الغرقد، ۱۳۸۶ش، ص۴۹۔

۳-زرکلی، الأعلام، ۲۰۰۲م، ج۴، ص۹۱۔

۴-البلاغی، الردَ علی الوہابیة، ۱۴۱۹ق، ص۳۹-۴۱؛ ماجری، البقیع قصة التدمیر، ۱۴۱۱ق، ص۱۱۳-۱۳۹؛ امینی، بقیع الغرقد، ۱۳۸٦ش، ص۴۹۔

۵-نجمی، تاریخ حرم ائمہ، ۱۳۸٦ش، ص۵۱۔

٦-العساف، «عبدالله بن سليمان البليهد.. القاضي والمستشار فی زمن التأسیس»۔

۷-شفقنا، «بہ مناسبت 8 شوال "یوم الہدم"/ حادثہ دردناک تخریب بقیع زخمی بر قلب شیعیان»،

۸-خبرگزاری شبستان، «آیین بزرگداشت یوم الهدم در مسجد زیارت قدمگاه برگزار می شود»

۹-«تصاویر مراسم عزاداری سالروز تخریب قبور ائمه بقیع در حرم امام حسین(ع)»، خبرگزاری حوزه.

۱۰-جبرتی، عجائب الآثار، دارالجیل، ج۳، ص۹۱۔

۱۱-جبرتی، عجائب الآثار، دارالجیل، ج۳، ص۹۱۔

۱۲- جعفریان، پنجاہ سفرنامہ، ۱۳۸۹ش، ج۳، ص۱۹٦۔

مآخذ

- امینی، محمد امین، بقیع الغرقد فی دراسة شاملہ، تہران، مشعر، ۱۳۸٦ش۔
- البلاغی، محمد جواد، الردّ علی الوہابیة، تحقیق سید محمد علی الحکیم، بیروت، مؤسسة اہل البیت لإحیاء التراث، ۱۴۱۹ق/۱۹۹۸ء۔
- جبرتی، عبد الرحمان، عجائب الآثار، بیروت، دار الجیل۔
- جعفریان، رسول، پنجاہ سفرنامہ حج قاجاری، تہران، نشر علم، ۱۳۸۹ش۔
- زرکلی، خیر الدین، الأعلام، بیروت، دار العلم للملایین، ۲۰۰۲ء۔
- سِباعي، أحمد، تأريخ مكّة، مكة المكرمة، مطابع الصفا، چاپ دوم، ۱۴۲۰ق۔
- شفقنا، «بہ مناسبت ۸ شوال "یوم الہدم"/ حادثہ دردناک تخریب بقیع زخمی بر قلب شیعیان»،، تاریخ درج مطلب: ۱۴ مرداد ۱۳۹۳ش، تاریخ مشاہدہ: ۱۸ مرداد ۱۳۹۸ش۔
- عبدالله بن عبد الرحمن بن صالح، خزانة التواريخ النجديہ، آل سبام، ۱۴۱۹ق۔